بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا

فون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۱۰ شعبان ۱۳۹۱ھ یکم اخاء ۱۳۵۰ ہش یکم اکتوبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۲۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

74

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۲۹ تبوک کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اچھی رہی۔ الحمدللہ"۔

احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب راولپنڈی میں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ اس ہفتہ کے آخر تک انشاء اللہ آپکو ہسپتال سے فارغ کر دیا جائے گا۔

افتتاح لائبریری کے سلسلہ میں ضروری اطلاع

فضل عمر فاؤنڈیشن کی نو تعمیر کردہ خلافت لائبریری کی عمارت کے افتتاح کے سلسلہ میں جن احباب کی خدمت میں دعوتی کارڈ ارسال کئے گئے ہیں اُن کی اطلاع کے لئے عرض کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ساتھ دعوتی کارڈ ضرور لائیں۔

نیز افتتاح کا پروگرام بجائے ساڑھے پانچ بجے کے پانچ بجے شروع ہوگا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

بجلی کی رو بند ہو جانے کی شکایت

ربوہ میں بجلی کی رو بار بار بند ہو جانے کی شکایت بڑھتی چلی جا رہی ہے چنانچہ ۲۸ ستمبر کو دن بھر وقفہ وقفہ سے بجلی بند ہوتی رہی۔ ۲۹ ستمبر کو بھی صبح ۴ بجے سے سوا چھ بجے تک بجلی کی رو بند رہی۔ متعلقہ محکمہ کو بار بار توجہ دلائی جاتی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس شکایت کا تاحال تدارک نہیں ہو سکا۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُنیادار کی خوشی کا مدار صرف دنیا پر ہوتا ہے مگر مومن کو خدا تعالیٰ سے بڑھکر کوئی شئے پیاری نہیں ہوتی

جس نے یہ نہیں پہچانا کہ ایمان کیا ہے اور خدا کیا ہے وہ دُنیوی اُلجھنوں سے کبھی نکل ہی نہیں سکتا

جس کا دل مُردہ ہو وُہ خوشی کا مدار صرف دُنیا کو رکھتا ہے مگر مومن کو خدا تعالیٰ سے بڑھ کر اور کوئی شئے پیاری نہیں ہوتی جس نے یہ نہیں پہچانا کہ ایمان کیا ہے اور خدا کیا ہے وہ دنیا سے کبھی آگے نکلتے ہی نہیں۔ جب تک دُنیا اُنکے ساتھ ہے تب تک تو سب سے خوشی سے بولتے ہیں، بیوی سے بھی خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں مگر جس دن دُنیا گئی تو سب سے ناراض ہیں۔ مُنہ سُوجا ہُوا ہے ہر ایک سے لڑائی ہے گلہ ہے شکوہ ہے حتیٰ کہ خدا تعالیٰ سے بھی ناراض ہیں۔ تو پھر خدا تعالیٰ اُن سے کیسے راضی رہے۔ وہ بھی پھر ناراض ہو جاتا ہے۔

مگر بڑی بشارت مومن کو ہے یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ اے نفس جو کہ خدا تعالیٰ سے آرام یافتہ ہے تو اپنے رب کی طرف راضی خوشی واپس آ۔ اس خوشی میں ایک کافر ہرگز شریک نہیں ہے۔ راضیۃ کے معنے یہ ہیں کہ وہ اپنی مرادات کوئی نہیں رکھتا کیونکہ اگر وہ دُنیا سے خلاف مرادات جاوے تو پھر راضی تو نہ گیا۔ اسی لئے اسکی تمام مُراد خدا ہی ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۶۴)

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی انگلستان جانے کیلئے ربوہ سے روانگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں احباب جماعت نے آپکو دلی دُعاؤں کیساتھ رخصت کیا

ربوہ۔ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایم۔ اے ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تعطیلات کا عرصہ ربوہ میں گزارنے کے بعد تعلیم جاری رکھنے کی غرض سے انگلستان واپس جانے کیلئے ۲۹ ماہ تبوک ۱۳۵۰ ہش (مطابق ۲۹ ستمبر ۱۹۷۱ء) بروز بدھ ربوہ سے لاہور روانہ ہو کر اسی روز لاہور سے بذریعہ ہوائی جہاز انگلستان ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ نے ۲۸ تبوک کو نماز مغرب کے بعد احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لا کر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی روانگی کے سلسلہ میں اجتماعی دعا کرائی جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اس طرح احباب نے حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں آپ کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اس سے اگلے روز ۲۹ تبوک کی صبح کو صاحبزادہ صاحب موصوف بذریعہ موٹر کار ربوہ سے عازم لاہور ہوئے۔ آپکو لاہور تشریف لے جاکر وہاں الوداع کہنے کی غرض سے حضرت بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ محترم صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ بنت حضور ایدہ اللہ، محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب، عزیز مکرم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب اور مکرم بشیر احمد رفیق صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ آپکے ہمراہ ربوہ سے لاہور روانہ ہوئے۔ لاہور کے فضائی مستقر پر مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب بھی ابن حضور ایدہ اللہ (جو لاہور میں زیر تعلیم ہیں) تشریف لے آئے۔ چنانچہ ان سب واجب الاحترام بزرگوں نیز عزیزوں کی دلی دُعاؤں کے درمیان آپ لاہور سے بذریعہ ہوائی جہاز عازم انگلستان ہوئے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آپ اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں بخیر و عافیت منزل مقصود پہ پہنچیں اور اللہ تعالیٰ وہاں بھی آپ کو اپنی خاص حفظ و امان میں رکھے۔ ہر ہر قدم پہ آپ کی تائید و نصرت فرمائے اور آپ حصول تعلیم کے مقصد میں نمایاں اور درخشاں کامیابی سے ہمکنار ہونے کے بعد بانیل و مرام و بخیریت تمام وطن واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ ربوہ
الفضل
یکم اخاء ۱۳۵۰ ہش

اجتماعات کی برکات اور انکی بنیادی افادیت

اکثر قومیں اور جماعتیں گاہے گاہے قومی اور جماعتی سطح پر اجتماعات منعقد کیا کرتی ہیں۔ غرض ان اجتماعات کی یہ ہوتی ہے کہ جہاں ان اجتماعات کے نتیجہ میں باہمی میل ملاپ، محبت و اخوت اور تعاون و اشتراک ترقی پذیر ہو وہاں اس امر کا ایک عملی ثبوت بھی منصۂ شہود پر آئے کہ قوم یا جماعت (جس سطح پر بھی اجتماع کا انعقاد عمل میں آئے) صحیح معنوں میں وحدتِ جمہوری کی حامل اور زندگی کی توانائیوں سے پوری طرح مالا مال ہے۔ اجتماعات کی یہی وہ بنیادی اہمیت ہے جس کے پیشِ نظر زندہ اور فعال قومیں اور جماعتیں اپنے اپنے اجتماعات کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتیں۔

اسلام نے اجتماعیت کی اس کیفیت پر جسے وحدت جمہوری بھی کہتے ہیں بہت زور دیا ہے۔ اُس نے صرف گاہے گاہے اجتماعات منعقد کرنے ہی کی تلقین نہیں کی ہے بلکہ روزمرہ زندگی میں قدم قدم پر اجتماعات کے چھوٹے چھوٹے حلقوں سے شروع کر کے ان میں بتدریج وسعت پیدا کی ہے اور انہیں وسیع سے وسیع تر کر کے عالمی سطح پر وسیع ترین حلقہ تک انہیں پہنچایا ہے۔ چنانچہ وحدت جمہوری سے متعلق اسلامی تعلیم کے اس بنیادی وصف اور اسکی افادیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالےٰ کا یہ منشاء ہے کہ تمام انسانوں کو ایک نفسِ واحدہ کی طرح بنادے۔ اس کا نام وحدت جمہوری ہے جس سے بہت سے انسانوں کو بحالتِ مجموعی ایک انسان کے حکم میں سمجھا جاتا ہے۔ مذہب سے بھی یہی منشاء ہوتا ہے کہ تسبیح کے دانوں کی طرح وحدتِ جمہوری کے ایک دھاگے میں سب پروئے جائیں۔ یہ نمازیں باجماعت جو کہ ادا کی جاتی ہیں وہ بھی اسی وحدت کے لئے ہیں تاکہ کل نمازیوں کا ایک وجود شمار کیا جاوے۔ اور آپس میں مل کر کھڑے ہونے کا حکم اس لئے ہے کہ جس کے پاس زیادہ نور ہے وہ دوسرے کمزور میں سرایت کر کے اسے قوت دیوے حتّٰی کہ حج بھی اسی لئے ہے۔

اس وحدتِ جمہوری کو پیدا کرنے اور قائم رکھنے کی ابتداء اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے کی ہے کہ اوّل یہ حکم دیا کہ ہر ایک محلے والے پانچ وقت نمازوں کو باجماعت محلّہ کی مسجد میں ادا کریں تاکہ اخلاق کا تبادلہ آپس میں ہو اور انوار مل ملا کر کمزوری کو دور کر دیں اور آپس میں تعارف ہو کر اُنس پیدا ہو جاوے۔ تعارف بہت عمدہ شئے ہے کیونکہ اس سے اُنس بڑھتا ہے جو کہ وحدت کی بنیاد ہے ..... پھر دوسرا حکم یہ ہے کہ جمعہ کے دن جامع مسجد میں جمع ہوں۔ چونکہ ایک شہر کے لوگوں کا ہر روز جمع ہونا تو مشکل ہے اس لئے یہ تجویز کی کہ شہر کے سب لوگ ہفتہ میں ایک دفعہ مل کر تعارف اور وحدت پیدا کریں۔ آخر کبھی نہ کبھی تو ایک ہو جاویں گے۔ پھر سال کے بعد عیدین میں یہ تجویز کی کہ دیہات اور شہر کے لوگ مل کر نماز ادا کریں تاکہ تعارف اور اُنس بڑھ کر وحدتِ جمہوری پیدا ہو۔ پھر اسی طرح تمام دنیا کے اجتماع کے لئے ایک دن عمر بھر میں مقرر کر دیا کہ مکّہ کے میدان میں سب جمع ہوں۔ غرضیکہ اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے کہ آپس میں اُلفت اور اُنس ترقی پکڑے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۹، ۱۳۰)

ان پُر معارف ملفوظات میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اجتماعیت کے احساس یعنی وحدتِ جمہوری کو فروغ دینے سے متعلق اسلامی احکام کی حکمت کو بڑے ہی پُر معارف اور دلنشین انداز میں واضح فرمایا ہے۔ حضورؑ نے پنجوقتہ نمازوں، نماز جمعہ عیدین اور حج کے سلسلہ میں درجہ بدرجہ وسیع سے وسیع تر بنیادوں پر منعقد ہونے والے اجتماعات کی جو بنیادی اغراض بیان فرمائی ہیں وہ یہ ہیں:۔

(۱) تسبیح کے دانوں کی طرح وحدتِ جمہوری کے ایک دھاگہ میں سب پروئے جائیں یہاں تک کہ تمام افراد مل کر نفسِ واحدہ کی طرح بن جائیں۔

(۲) آپس میں تعارف ہو کر اُنس پیدا ہو اور باہمی محبّت و اُلفت اور اخوّت و مودّت ترقی پذیر ہوتی چلی جائے تاکہ وحدتِ جمہوری کے قیام میں مدد ملے۔

(۳) جس کے پاس زیادہ نور ہے وہ دوسرے کمزوروں میں سرایت کر کے انہیں قوت دیوے۔ اس طرح سب کے انوار مل ملا کر کمزوری کو دور کر دیں۔

اسلامی تعلیم کی رو سے اجتماع کی یہ ہیں وہ عظیم الشان برکات اور ان کی بنیادی افادیت جس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بہت پُر معارف انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ اس کے علاوہ اجتماع کا ایک اور عظیم الشان مقصد بھی ہے جسے اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں ایک نہایت لطیف مثال کے ذریعہ واضح کیا ہے اور حضور علیہ السلام نے بھی جس کا ذکر فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ مومنوں کا اجتماع اس امر کا آئینہ دار ہوتا ہے کہ وہ بحمد اللہ تعالےٰ روحانی حیات اور اس کی توانائیوں سے مالا مال ہیں۔ اجتماعات کے اس مقصد پر ہم انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدحتِ قرآں

قرآں کلامِ حضرتِ عالی جناب ہے — جس میں نہیں ہے کوئی بھی شک وہ کتاب ہے
اسکے ہر ایک لفظ میں ہے نورِ لم یزل — جو حرف جس جگہ ہے وہیں انتخاب ہے
ہے طالبانِ حق کے لئے چشمۂ ہدیٰ — یہ منبعِ فیوض ہے اُمّ الکتاب ہے
رُوحانیت کے پھول کھلے ہیں ہر ایک سُو — اور فاتحہ تو واقعی رشکِ گلاب ہے
عُقبیٰ کے امتحاں کا یہی ایک ہے نصاب — جو حرزِ جاں بنائے اسے کامیاب ہے
سارے علومِ معنوی اس سے ہیں فیضیاب — یہ آسمانِ علم کا وُہ آفتاب ہے
اسپر عمل ہے سب کے لئے باعثِ نجات — پڑھنا بھی اس کتاب کا کارِ ثواب ہے
انسان کی فلاح کا منشور ہے یہی — جنّت کی یہ کلید ہے رحمت کا باب ہے
جو اس سے پیار کرتے ہیں وہ خوش نصیب ہیں — اُن پہ خدا کا فضل و کرم بے حساب ہے
عشقِ کلامِ پاک ہے پروانۂ نجات — اعراض اس سے موجبِ کفر و تباب ہے
اسکے بغیر اُمیدِ رضائے خدائے پاک — یکسر خیالِ خام سراسر سراب ہے
اسکی ہو پیاس جس کو وہ ہوتا نہیں ہے سیر — جس کا نشہ ہے دائمی یہ وُہ شراب ہے
ہے اس کا ایک وصف الف لام میم بھی — اس میں ہر اعتراض کا شافی جواب ہے
ہے یہ کتاب ظاہر و باطن میں بے مثال — یعنی کہ ہر لحاظ سے یہ لاجواب ہے

بسملؔ کو بھی بفضلہٖ قرآں سے ہے عشق
محبوب جان و دل سے اسے یہ کتاب ہے

آفتاب احمد بسملؔ۔ کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ماریشس کا کامیاب جلسہ سالانہ

ایک ہزار سے زائد احباب کی شمولیت۔ اعلیٰ سول پولیس حکام کی شرکت

جناب ہائی کمشنر آف پاکستان کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب۔ فلپائن کے مسلمانوں پر مظالم کے خلاف

احتجاجی قرارداد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ۔ محترم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید اور متعدد مشنوں کے روح پرور پیغامات

از مکرم محمد اسلم صاحب قریشی انچارج احمدیہ مسلم مشن ماریشس

(۲)

تیسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کا تیسرا اجلاس رات ۷-۳۰ بجے نماز مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد دارالسلام میں شروع ہوا اس اجلاس کی کارروائی مکرم برادرم شمس یاد علی صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی تلاوت کلام پاک مکرم سعید نذیر صاحب نے کی اور نظم مکرم انور زیاد علی صاحب نے پڑھی بعدہٗ پہلی تقریر مکرم ناصر احمد صاحب سوکیہ سیکرٹری جنرل جماعت احمدیہ ماریشس نے "تعدد ازدواج اور اسلام" کے موضوع پر کی۔ آپ نے بالخصوص حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی متعدد شادیوں کے پس منظر اور حکمت پر روشنی ڈالی اور اعتراضات کو رد کیا۔ اس کے بعد روز ہل کی مجلس اطفال نے ایک سبق آموز اور دلچسپ سکیچ پیش کیا۔ اگلی تقریر مکرم برادرم رشید حسین صاحب بی۔ایس۔سی ایم ایڈ نے "قرآن کریم کس طرح سائنسی تحقیق کی حوصلہ افزائی کرتا ہے" کے عنوان پر کی آپ نے اپنی مبسوط اور مدلل تقریر میں تفصیل سے قرآنی آیات و شواہد سے اپنے موضوع پر روشنی ڈالی۔ چنانچہ آپ کی تقریر بڑی پسند کی گئی اور اس کے بعد مکرم برادرم مظفر رمضان صاحب نے "کلام محمود" سے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ جس کے بعد ایک بہت دلچسپ پروگرام شروع ہوا جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے گزشتہ سال دورہ لنڈن کی رنگین سلائیڈز کی نمائش پر مشتمل تھا۔ اس نمائش کا اہتمام مکرم برادرم ہدایت اللہ صاحب بھنجو منیجر ماہنامہ "مسلم ہیرلڈ" لنڈن نے کیا تھا۔ جو ان دنوں رخصت پر اپنے وطن ماریشس آئے ہوئے تھے۔ حضور کے استقبال اور مصروفیات کے یہ دلفریب نظارے احباب کے لئے بہت سی خوشی و مسرت کا باعث ہوئے اور احباب اپنے پیارے امام کے دیدار سے بہت قریب سے مشرف ہوئے۔ ایک سلائیڈ میں حضور ایک خوبصورت افریقی جبہ میں ملبوس نظر آئے تو دیکھ کر دل میں عجیب لہر اٹھی کہ ہمارے آقا کو افریقہ کتنا پیارا ہے۔ یہ پروگرام قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔ اور اس کے بعد چند ضروری اعلانات کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اس تیسرے اجلاس میں فجی مشن کے انچارج محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری اور کینیا کے انچارج مشن محترم جمیل الرحمان رفیق کے پیغامات بھی پڑھ کر سنائے گئے جو انہوں نے اس جلسہ کے لئے ارسال فرمائے تھے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

چوتھا اجلاس

جلسہ سالانہ کے آخری اور چوتھے اجلاس کا پروگرام ۶ر اگست بروز اتوار صبح نماز تہجد با جماعت سے شروع ہوا۔ باہر سے آئے ہوئے جو دوست مسجد میں ہی سوئے تھے وہ اور ان کے علاوہ دیگر کافی دوست نماز تہجد میں شامل ہوئے۔ بعدہٗ نماز فجر کے بعد خاکسار نے قرآن مجید کے ایک رکوع کا درس دیا اور مکرم برادرم صدیق صاحب نے حدیث شریف کا درس دیا ہمارے لوکل مبلغ مکرم بھائی آدم محراب صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات پڑھ کر سنائے جس کے بعد ناشتے کے لئے کچھ وقفہ دیا گیا۔ پونے نو بجے اجلاس کی باقاعدہ کارروائی زیر صدارت مکرم برادرم حنیف جواہر صاحب شروع ہوئی۔

تلاوت قرآن کریم مکرم برادرم خلیل بھنجو صاحب نے کی بعدہٗ خاکسار نے "نو رفتار ہے جو سب نوروں سے اعلیٰ نکلا" نظم پڑھی اس کے بعد مکرم ابوبکر خاں صاحب ہمارے مقامی مبلغ نے

"ویؤثرون علیٰ انفسھم
ولو کان بھم خصاصۃ"

کے عنوان کے تحت ایثار پر تقریر کی اور اسلامی تاریخ کے واقعات سے احباب کو اس قیمتی صفت کو اپنے اندر اُجاگر کرنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد مکرم ہدایت اللہ بھنجو صاحب نے حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق تازہ ترین تحقیقات کے موضوع پر دلچسپ اور معلومات افزا تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم برادرم مولوی صدیق احمد صاحب منور مبلغ ماریشس نے "خلافت ثالثہ" کے موضوع پر ایک پُرجوش تقریر فرمائی۔ جس میں خلافت ثالثہ کی برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب کو حضور کے مقدس دامن سے وابستہ رہتے ہوئے اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں اور دعائیں کرنے کی اپیل فرمائی۔ آپ کی پُرمغز تقریر کے بعد مکرم برادرم موسیٰ بھنجو صاحب نے ایک نظم بہت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اگلی تقریر مکرم برادرم مولوی شمشیر سوکیہ سابق مبلغ کینیا کی تھی۔ جو آپ کے حالیہ دورہ مڈغاسکر کے حالات پر مشتمل تھی آپ کی دلچسپ تبلیغی اور سفر کی روئداد نہایت توجہ اور دلچسپی سے سنی گئی۔ آپ نے وہاں کے تاریخی تمدنی جغرافیائی اور مذہبی حالات پر مختصر روشنی ڈالنے کے بعد اپنے تبلیغی جائزہ دورہ کی تفصیلات اور نتائج سے احباب جماعت کو آگاہ کیا جب آپ نے بتایا کہ ماریشس مشن کے پہلے سے زیر تبلیغ دوستوں اور کچھ نئے لوگوں میں سے کل آٹھ افراد کا Diego Suarez میں اور دو Tamatane میں بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے ہیں تو مسجد کا ہال نعرہ ہائے تکبیر اور اسلام اور احمدیت زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا اور احباب میں ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہمسایہ جزیرہ میں بھی احمدیت کا بیج بو دیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ اسے بڑھائے پھیلائے اور تناور درخت بنائے اور جلد ایک باقاعدہ مشن قائم ہونے کے سامان فرمائے۔ آمین ثم آمین

اس دلچسپ تقریر کے بعد مکرم حمید زیاد علی صاحب نے جماعتی تربیت کے عنوان پر تقریر کی جس میں احباب کو عملی نمونہ کا اعلیٰ معیار قائم رکھنے کی طرف توجہ دلائی اس کے بعد مکرم حنیف جواہر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ماریشس نے "ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر احباب سے پُرجوش خطاب کیا اور تمام سستیاں ترک کرنے جماعتی نظام سے پورا پورا تعاون اور قربانی اور ایثار کی روح کو ترقی دینے کی طرف پُرزور رنگ میں توجہ دلائی۔ آپ کی تقریر کے بعد محترم جناب وکیل التبشیر صاحب کا پیغام دوسری مرتبہ انگریزی میں پڑھ کر سنایا گیا تاکہ دوستوں تک اصل الفاظ میں پیغام پہنچے۔ اسی طرح اس سیشن کے دوران مختلف وقفوں میں انگلینڈ اور گھانا کے مشنوں سے آئے قابل قدر پیغامات سنائے گئے جو علی الترتیب محترم شریف احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن اور محترم بشارت احمد صاحب بشیر نے ارسال فرمائے تھے۔

آخری اور اختتامی خطاب خاکسار کے ذمہ تھا۔ خاکسار نے سب سے پہلے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام دوسری مرتبہ احباب کو پڑھ کر سنایا کیونکہ اس وقت مسجد حاضرین سے پوری طرح بھری ہوئی تھی۔ پھر اپنی تقریر میں حضور کے اس پیغام کی روشنی میں قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے پر خاص زور دیا۔ دوران سال جماعتی کارکردگی پر مختصر نظر ڈالتے ہوئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدوں کی کم از کم ادائیگی اور آگے بڑھو پروگرام کے خوشکن نتائج کا تذکرہ کرتے ہوئے دل کھول کر اس فنڈ میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی اسی طرح ہمسایہ جزائر میں تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے تحریک جدید کے فنڈ کو مضبوط کرنے طرف بھی توجہ دلائی نیز احباب کو انفرادی رنگ میں ان ممالک میں رخصتوں کے ایام میں بغرض تبلیغ جانے کی تحریک کی اور اپنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرحوم حاجی رب نواز خان صاحب نیازی

(مکرم مولوی محمد منور صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن تنزانیہ)

ربوہ میں ہمارے ایک بزرگ پڑوسی محترم حاجی رب نواز خان صاحب گذشتہ دنوں ۷۷ سال کی عمر میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی وفات کی خبر الفضل میں پڑھ کر بہت صدمہ ہوا۔ مرحوم بہت اچھے پڑوسی اور محبت کرنے والے بزرگ تھے۔ خاکسار جب ۱۹۷۷ء میں یہاں سے رخصت پر ربوہ گیا تو ان سے تعارف ہوا تھا۔ پھر قریباً ڈیڑھ سال تک ان کے ساتھ رہنے اور انہیں قریب سے دیکھنے کا موقع میسر آیا۔

محترم حاجی صاحب علاقہ داؤد خیل ضلع میانوالی کے رہنے والے تھے۔ ریلوے کے محکمہ میں ڈرائیور تھے۔ ملازمت کے سلسلے میں کئی بار پشاور گئے اور وہاں حضرت قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری سے رابطہ پیدا ہوا۔ کتب کے مطالعہ اور زبانی تحقیق کے بعد جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئے۔ اس وقت ان کی شادی ہو چکی تھی اور تین بچے بھی تھے۔ لیکن چونکہ اپنے سارے خاندان اور علاقہ میں اکیلے احمدی تھے اس لئے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ سب سے پہلے ان کے سسرال نے ان کی بیوی کو علیحدہ کرنے کی کوشش کی۔ مگر ان نیک خاتون نے اپنے پرہیزگار اور حق پرست خاوند سے علیحدگی گوارا نہ کی۔ بیعت کے بعد جلد ہی انہیں حج بیت اللہ اور مدینہ منورہ کی زیارت کی توفیق نصیب ہوئی۔

مخالفت کا حلقہ وسیع ہوتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ اس چھوٹے سے کنبے کو بالکل ختم کر دینے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ کسی ہمدرد نے اس فیصلہ کی اطلاع مرحوم کو دے دی اور وہ اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنائے جانے سے پہلے اپنے بچوں کو لے کر محفوظ مقام پر چلے گئے۔ مرحوم بتایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایسی استقامت بخشی کہ انہیں کبھی اپنے مکان یا جائداد کے دوبارہ حصول کی خواہش بھی محسوس نہ ہوئی۔ ملازمت سے فراغت کے بعد انہیں ربوہ میں ایک وسیع رہائشی مکان بنانے اور جماعت کے مرکز میں مقیم ہونے کی توفیق میسر آئی۔ کچھ عرصہ بعد جب مخالفت دب گئی تو بعض عزیزوں کے بلانے کے باوجود آپ وطن جانے سے انکار کر دیا۔ اور کہا میرے مکان میں میری سوتیلی والدہ رہتی ہیں رہیں انہیں اس سہولت سے محروم نہیں کرنا چاہتا اور اپنے موجودہ ماحول میں خوش ہوں۔

محترم نیازی صاحب کو اپنے بچوں کو تربیت کا بہت خیال رہتا تھا۔ کئی بار بچوں کی شرارتوں پر ناراض ہو کر ان سے سختی کرتے اور انہیں دینی تعلیم حاصل کرنے اور دینی کاموں میں حصہ لینے کی تلقین کرتے۔ ان کے دو چھوٹے بچے خاکسار کی زوجہ محترمہ سے (اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی بابرکت عمر عطا فرمائے) قرآن مجید اور دینیات پڑھتے رہے۔ دینی معلومات میں اضافہ کا خود انہیں بھی شوق تھا۔ اکثر کوئی نہ کوئی دینی بات یا مسئلہ دریافت کرتے اور جواب پا کر خوشی اور اطمینان کا اظہار فرماتے۔ پنجوقتہ نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنے کے علاوہ تہجد کا بھی التزام رکھتے۔ بیماری یا سفر ہی انہیں مسجد میں حاضر ہونے سے مانع ہوتے تھے کئی بار سب سے پہلے مسجد میں اذان کہتے اور پھر ذکر الٰہی میں مصروف رہتے۔

مرحوم حاجی صاحب موصی تھے۔ جب مجلس کارپرداز کی طرف سے اعلان ہوا کہ موصی صاحبان اپنی جائداد کا وصیت کردہ حصہ اپنی زندگی ہی میں ادا کر دیں تو خاکسار ربوہ ہی میں تھا۔ محترم نیازی صاحب نے فوراً خاکسار کے ہمراہ جا کر ضروری فارم پُر کئے اور اپنے مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ کی قیمت کا تخمینہ لگانے کی درخواست دی اور مکان کی قیمت کا اندازہ معلوم ہو جانے پر فوراً بالاقساط ادائیگی شروع کر دی۔ گو ریٹائرڈ ہونے کے بعد ان کی مالی حالت زیادہ اچھی نہیں تھی۔ تاہم خاکسار نے محسوس کیا کہ انہیں جلد از جلد قیمت مقرر ہونے اور حصہ وصیت ادا کرنے کا خاص فکر تھا۔

اہلیہ محترمہ کے علاوہ مرحوم نیازی صاحب نے اپنے پیچھے سات بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ دو بیٹے اور ایک بیٹی شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ تیسرے بیٹے کا اب نکاح ہوا ہے۔ چار بڑے بیٹے فوج اور دوسرے محکموں میں اچھی ملازمتوں پر ہیں۔ باقی بچے ربوہ میں زیر تعلیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا مرحوم پر یہ بہت بڑا احسان تھا کہ بچوں کی شادیاں بغیر کسی تکلیف کے جماعت کے مخلص خاندانوں میں ہو گئیں۔ اور وہ اپنی نیکی اور شرافت کی وجہ سے جماعت میں اس طرح شیر و شکر ہو گئے کہ کوئی غیریت اور دوئی باقی نہ رہی۔

خاکسار نے کئی دفعہ اس پہلو پر غور کر کے دیکھا ہے اور محسوس کیا ہے کہ حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ بھی ایک عظیم الشان معجزہ ہے کہ مختلف علاقوں مختلف خاندانوں اور مختلف الاحوال لوگوں کا صرف نعمتِ ایمان میں اشتراک کی وجہ سے باہم ایسا اتصال و اتحاد ہو جاتا ہے کہ اس کی مثال بعض دفعہ حقیقی اور خونی رشتوں میں بھی نہیں ملتی۔ مرحوم نیازی صاحب زیادہ مذہبی تعلیم نہیں رکھتے تھے اور ان کا لب و لہجہ بھی ہم سے مختلف تھا۔ لیکن ان کی سیدھی سادی باتوں سے ایمان کی ایسی خوشبو آتی تھی جو دل و دماغ کو معطر کر دیتی تھی۔ قربانی اور اخلاص ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اور اسی جذبہ حق پرستی اور فدائیت کی وجہ سے انہوں نے اپنے علاقہ اور وطن سے ایسا تعلق توڑا کہ بالکل بھلا ہی دیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم کو اور ان کی ساری اولاد کو یہی جذبۂ خدمت و جانثاری عطا فرمائے۔ جس کے حصول کے بعد بندہ اپنے خالق و مالک سے حقیقی رشتہ جوڑ کر اسی کا ہو رہتا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ کے درجات جنت الفردوس میں بلند فرمائے۔ اور ہم سب کا خاتمہ نیکی پر مقدر فرمائے۔

احباب جماعت و سیکرٹریان مال توجہ فرمائیں

احباب جماعت اور سیکرٹریان مال کی خدمت میں گزارش ہے کہ "۵ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کے سلسلہ میں جو رقوم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو بھیجی جاتی ہیں وہ خواہ حسابداروں کی طرف سے ہوں یا ان دوستوں کی طرف سے ہوں جو قرضہ حسنہ لینے کے بعد واپس کر رہے ہوں تفصیل بھیجتے ہوئے حسابداروں کی رقوم کے ساتھ "تحریک ۵ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" اور قرض واپس کرنے والوں کی ادا کردہ رقوم کے ساتھ یہ ضرور لکھا جائے "واپسی قرضہ ۵ سالہ سکیم" بصورت دیگر غلط مد میں جمع ہونے کی صورت میں کئی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور حسابداروں اور قرض واپس کرنے والوں کے علاوہ نظارت کیلئے غیر ضروری مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں۔ وضاحت کے ساتھ تفصیل بھیجنی ضروری ہے۔ صرف واپسی قرضہ تعلیمی لکھنا کافی نہیں اور اس طرح غلط مد میں رقوم جمع ہو جاتی ہیں۔ اس کے لئے متعلقہ سیکرٹریان مال ذمہ دار ہیں کہ صحیح مد میں رقوم بھجوائیں۔

ناظر تعلیم

نمائندگان شوریٰ خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کی شوریٰ میں شمولیت کے لئے جو نمائندگان تشریف لائیں وہ اپنے ساتھ قائد مجلس کی تصدیقی چٹھی لے کر آئیں جس میں اس امر کی وضاحت ہو کہ وہ مجلس کی طرف سے منتخب شدہ ہیں۔ نیز وہ لازمی چندہ جات کے بقایا دار نہیں ہیں۔ ایسے نمائندگان شوریٰ کی فہرست جلد مرکز میں ارسال کی جائے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

بقیہ ص۳

حوصلے بلند رکھنے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے ہوئے اس ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے خدمت دین میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانے کی نصیحت کی۔ اس کے بعد حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور اکناف عالم میں تبلیغی جہاد کرنے والے مخلصین اور دنیا کے تمام احمدی بھائیوں اور کل عالم اسلام کے لئے پرسوز اجتماعی دعا کی گئی اور یوں ہمارا یہ بابرکت جلسہ سالانہ سوا بارہ بجے دوپہر اللہ اکبر کے نعروں کے درمیان اختتام پذیر ہوا۔ بعدہٗ تمام جماعت نے اکٹھے کھانا کھایا مردوں نے قطاروں میں بیٹھ کر مسجد کے ہال میں اور مستورات نے نیچے کالج کے ہال کی عمارت میں کھانا اور اس کی تقسیم کا معیار نہایت عمدہ تھا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

آخری اجلاس کے دوران میں ایک ہنگامی قرارداد بھی پاس کی گئی۔ جس میں فلپائن کے صدر سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے ملک سے مسلمانوں کی جان و مال اور عبادت گاہوں کے تحفظ کا پورا خیال رکھیں اور حالیہ فسادات کی پرزور مذمت کی گئی۔ جلسہ کے اگلے روز یہ قرارداد بذریعہ تار فلپائن کے پریذیڈنٹ کے نام ارسال کر دی گئی۔

بالآخر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس جلسہ کی کامیابی کے لئے دن رات کام کرنے والے تمام خدام۔ انصار۔ اطفال کو بہترین جزا عطا فرمائے اور اس تربیتی جلسہ کے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔ جملہ احباب جماعت جلسہ کی کامیابی پر بہت شاداں و فرحاں تھے اور سب اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔ والحمد للہ رب العالمین۔

بھوا ضلع گجرات میں جلسہ سیرت النبیؐ

مورخہ ۲۳ دسمبر بعد نماز عشاء زیر صدارت مکرم مولوی مہر محمد علی خاں بھروانہ مربی سلسلہ ضلعی بمقام بھوا میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے رحمۃ للعالمین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارفع مقام کے موضوع پر تقریر کی صاحب صدر نے سیرت طیبہ کے بعض اہم واقعات بیان کئے اور جلسہ بعد دعا ختم ہوا۔

[illegible] مربی سلسلہ احمدیہ گجرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱/۶/۷۱ ——— تا ——— ۳۱/۷/۷۱

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے آمین۔

دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے لیکن قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عبدالرحیم صاحب سیالکوٹ شہر	۲۰ روپے	مسعود احمد صاحب ڈار کوئٹہ	۵۰ روپے
صالحہ بیگم صاحبہ "	۱۰ "	لجنہ اماء اللہ لاہور	۱۰ "
پیدرین اختر صاحبہ "	۱۰ "	عبداللطیف صاحب پراچہ سرگودھا	۵۰ "
ڈاکٹر فضل احمد صاحب "	۱۰ "	والدہ صاحبہ سلیم ڈار صاحب کھاریاں	۱۱ "
امۃ القدیر صاحبہ دختر مستری غلام محمد صاحب سیالکوٹ شہر	۸۰ "	میاں عمر الدین صاحب سیالکوٹ شہر	۱۰ "
لجنہ اماء اللہ کوئٹہ	۱۵ "	جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان	۴۵ "
شریف احمد صاحب جھنگ صدر	۱۰ "	چوہدری شبیر احمد صاحب کراچی معرفت مولوی احمد حسین صاحب	۱۰۰ "
سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ چوہڑکانہ	۱۵ "	میجر منظور احمد صاحب ڈھاکہ	۱۰ "
سردار عبدالقادر صاحب چنیوٹ	۱۲ "	ایس احمد صاحب ڈھاکہ	۱۰ "
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین	۲۵ "	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کوئٹہ	۱۴ "
مرزا عبدالقیوم صاحب نوشہرہ کینٹ	۱۰ "	مسز مہربان شاہ صاحبہ لجنہ اماء اللہ پشاور چھاؤنی	۱۵ "

ساری دنیا میں مساجد بنانے کا عزم!

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں:۔

"تم ایک ایسے آدمی کے پیچھے لگے ہوئے ہو جسے خدا نے ساری دنیا میں مسجدیں بنانے کے لئے مقرر کیا ہے"

اسلام اور احمدیت کی عظمت کو قائم کرنے کے لئے ممالک بیرون پاکستان خصوصاً یورپین ممالک میں توحید الٰہی کے پھیلانے کے لئے تعمیر مساجد کا پروگرام جاری ہے غیر ممالک میں مساجد اسلام کا ایک امتیازی نشان سمجھا جاتا ہے۔

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ لائحہ عمل ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالے عنہ کے مطابق ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیں تاکہ تمام دنیا میں مساجد تعمیر ہو کر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی آوازیں آنی لگ جائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دو لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۸۔ ۹۔ ۱۰ اکتوبر کو ہوگا۔ اس موقعہ کے لئے لیڈی ڈاکٹروں کی خدمات چاہئیں جو سات اکتوبر سے ۱۰ اکتوبر کی شام تک کے لئے اپنے آپ کو وقف کر سکیں۔ ایسی بہنیں جو رخصت حاصل کر کے آسکتی ہوں دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو اطلاع دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے خاوند عبدالغنی صاحب عرصہ چھ سال سے ٹی بی کے مرض میں مبتلا ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ ان کی لمبی بیماری کی وجہ سے میں بہت مشکلات میں ہوں احباب جماعت میری مشکلات کے حل کے لئے اور مرزا صاحب کی مکمل صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمادیں۔ اللہ تعالے سب کے ساتھ ہو۔ آمین۔

سارہ بیگم۔ شاہدرہ۔ لاہور

۲۔ والدہ محترمہ کی صحت بعارضہ بخار چند روز سے خراب ہے اور کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ نیز میں خود بھی کاروباری الجھنوں کی وجہ سے پریشان ہوں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (ڈاکٹر نصیر احمد تنویر مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ۔

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے محکمہ ہائی وے کے منظور کردہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے ۱۹۷۱ کے لئے اپنا اندراج وتجدید کی فیس جمع کرادی ہو۔ مقررہ فارموں پر آئیٹم پر سنگل ریٹ ٹنڈر مطلوب ہیں جو کہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو ساڑھے بارہ بجے دوپہر وصول کئے جائیں گے۔ ٹنڈر اسی دن اسی وقت موقع پر موجود ٹنڈر دینے والوں یا ان کے نمائندوں کے سامنے کھولے جائیں گے۔

۲۔ تار یا ڈاک کے ذریعے کوئی ٹنڈر قابل قبول نہیں ہوگا۔

۳۔ ٹنڈر ان ٹھیکیداروں کو جاری کئے جائیں گے جو اندراج نامہ وتجدید سرٹیفکیٹ پیش کریں گے۔

۴۔ زرضمانت صرف خزانہ چالان یا کسی بھی بنک کی ڈیپازٹ کال کی شکل میں قبول کی جائے گی۔ اس کے بغیر ٹنڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔

۵۔ ٹنڈر فارم مبلغ یک صد روپے اور پچاس روپے (ناقابل واپسی) فی فارم کے حساب سے ادائیگی کرنے پر ۹ اکتوبر ۱۹۷۱ء تک ڈویژنل ہیڈ کلرک سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۶۔ کام کی تفصیلات شرائط اور فنی تشریحات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی حاضری کے دن دفتری اوقات میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

۷۔ مشروط ٹنڈر قبول نہیں کئے جائیں گے۔

۸۔ ٹھیکیدار یا ان کے مجاز نمائندے ٹنڈر بکس میں ٹنڈر ڈالیں لفافہ پر کام کا نام جس کے لئے ٹنڈر دیا جا رہا ہے واضح طور پر لکھا ہوا ہونا چاہیئے۔

۹۔ فرم یا کمپنی کی صورت میں مختیار خاص یا عام لازماً ٹنڈر کے ساتھ منسلک ہونی چاہیئے

نمبر شمار	کام کا نام	اندازاً لاگت	زرضمانت	عرصہ تکمیل
۱	اصلاح، بھرائی، بیڑی آف کلوڈس میل ۲۳۸/۶ تا ۲۳۹/۲ کالا باغ بنوں روڈ	۲,۹۱,۰۰۰/۰۰	۵۹۰۰/۰۰	آٹھ ماہ
۲	سپلائی آف میٹریل برائے کام پیوندی، ہائی وے سب ڈویژن میانوالی برائے سال ۱۹۷۱-۷۲ء	۳۵,۰۰۰/۰۰	۷۰۰/۰۰	سات ماہ
۳	سپلائی آف میٹریل برائے کام پیوندی ہائی وے سب ڈویژن بھکر برائے سال ۱۹۷۱-۷۲ء	۳۵,۰۰۰/۰۰	۷۰۰/۰۰	سات ماہ

دستخط:

ایگزیکٹو انجنیئر

ہائی وے۔ ڈویژن میانوالی

IPL - 2527

کیل اور پھنسیوں کے لئے

فرگینٹ اینٹی پمپل کریم

عمدہ خوشبو کے ساتھ قیمت ۲ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

زدجام عشق اعصاب اور پٹھوں کیلئے لاجواب ٹانک نیز جسمانی طاقت میں بے مثال ہے ایک ماہ کورس ۶ گولی ۲۰ روپے تیارکردہ **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات ہیں جن کے ظہور کیلئے اس دُنیا کو پیدا کیا گیا ہے

بنی نوع اِنسان کا فرض ہے کہ وہ اپنی پیدائش کی غرض کو ہمیشہ مدّنظر رکھے

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس آیت میں بنی نوع انسان کو اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ تم اپنی پیدائش کے مقصد پر غور کرو۔ اور سوچو کہ کیا ہم نے دنیا کو بلاوجہ پیدا کیا ہے یا کیا یہ ایک کھیل اور تماشا ہے جو تمہیں دکھائی دے رہا ہے کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جس طرح بچے کھلونے بناتے اور پھر اسے توڑ پھوڑ دیتے ہیں اسیطرح ہم بھی کھیل کے طور پر تمہیں پیدا کرتے اور پھر ہلاک کر دیتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے! فرماتا ہے یہ بالکل احمقانہ خیال ہے اسے ہماری طرف منسوب کرنا بھی ہماری ہتک ہے۔ کیونکہ اس کے معنے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو تم نے بچہ بنا دیا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی شان اس سے بہت بلند ہے وہ کامل الصفات خدا ہے اس کے متعلق یہ تصور بھی نہیں کیا جاسکتا کہ وہ بچوں کی طرح کھیل رہا ہے اور دنیا کو پیدا کرتا اور اسے تباہ کرتا رہتا ہے۔ نہ اس کا کوئی مقصد ہے نہ مدعا ... ...

اللہ تعالیٰ بہت بلند شان والا ہے اُس نے دُنیا کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا بلکہ خدا تعالیٰ کی چار صفات تھیں جنہوں نے دنیا کی پیدائش کا تقاضا کیا وہ صفات اپنا ظہور چاہتی تھیں اور ان صفات کے ظہور کے لئے ہی اس نے دنیا کو پیدا کیا۔ وہ چار صفات کیا ہیں۔ اَلْمَلِكُ ۔ اَلْحَقُّ ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ اور رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ مَلِك ہے اُس کی ملکیت چاہتی تھی کہ وہ ظاہر ہو وہ الحق ہے اس کا حق ہونا چاہتا تھا کہ وہ ظاہر ہو وہ لا الٰہ الا ہو کا مصداق ہے اس کی توحید چاہتی تھی کہ وہ ظاہر ہو۔ اور وہ رب العرش الکریم ہے اس کا رب العرش الکریم ہونا چاہتا تھا کہ وہ ظاہر ہو۔ یہ چار صفات چونکہ اپنا ظہور چاہتی تھیں اس لئے اس نے دنیا کو پیدا کر دیا۔ ان چاروں صفات پر غور کر کے دیکھو تو درحقیقت یہ وہی صفات ہیں جو سورۃ فاتحہ میں بیان کی گئی ہیں۔ وہاں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین۔ یعنی اللہ رب العالمین ہے۔ رحمٰن ہے۔ رحیم ہے اور مالک یوم الدین ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ سورۃ فاتحہ میں ترتیب بدل دی گئی ہے اس آیت میں جو صفت پہلے بیان کی گئی ہے سورۃ فاتحہ میں اُسے آخر میں رکھدیا ہے اور پھر اسی ترتیب سے تمام صفات کو درجہ بدرجہ بیان کیا ہے چنانچہ دیکھ لو اس آیت میں جو اَلْمَلِكُ آیا ہے یہ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ الحق صفت رحیمیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ صفت رحمانیت کی طرف اشارہ کرتا ہے اور رب العرش الکریم صفت رب العالمین کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ گویا أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ میں تو چار صفات بطور منبع کے بیان کی گئی ہیں یعنی وہ صفات جنہوں نے دنیا کی پیدائش کا تقاضا کیا لیکن ان کے نتیجہ میں جب انسان کو پیدا کیا گیا تو بندوں کے تعلق کے لحاظ سے وہی چار صفات ایک دوسرے رنگ میں ظاہر ہو گئیں۔ گویا تخت شاہی کے مالک بلند شان والے مہربان رب کی طرف سے جب دنیا پیدا ہوئی تو وہ دنیا کے لحاظ سے رب العالمین بن گیا۔ پھر توحید کامل نے جب اپنا جلوہ دکھانا چاہا تو وہ انسانوں کے لئے رحمانیت کی صفت میں ظاہر ہوئی اور دنیا کی ہر ضرورت کو اس نے پورا کر کے بتا دیا کہ سوائے اس کے اور کوئی خدا نہیں پھر الحق کی صفت نے جب ظہور چاہا جو سچے وعدے کرنے والا اور دنیا کو قائم رکھنے والا ہے تو اس نے رحیمیت کی شکل میں اپنا جلوہ دکھایا پھر ملکیت نے چاہا کہ وہ کوئی قانون جاری کرے اور جب اس نے قوانین جاری کئے تو اس نے کہا اب میں ہر ایک سے حساب لوں گا کہ اس نے قانون کی کس حد تک پیروی کی ہے اور وہ مالک یوم الدین کی صورت میں ظاہر ہوا پس یہ چار صفات جو اس آیت میں بیان کی گئی ہیں یہ سورۃ فاتحہ کی چار صفات کے لئے بطور منبع ہیں۔"

زمیندار بھائیوں سے اپیل

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقف جدید)

آپ کو مبارک ہو کہ خریف کی فصل خدا تعالیٰ نے بہت عمدہ عطا کی ہے اس فصل کے شکرانہ کے طور پر اپنی بڑھی ہوئی آمدنیوں میں وقف جدید کی دینی تحریک کو نہ بھولیئے۔ اس موقع پر یہ سوال ضرور اٹھتا ہے کہ کیا آپ اپنی آمد کے ساتھ ساتھ اور اس کے شایان شان مالی قربانیوں میں حصہ لے رہے ہیں؟

۲۔ کیا آپ کے بچے اب تک وقف جدید کی تحریک میں شمولیت سے محروم تو نہیں رہے اور کیا وہ جائز فخر کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کا مالی بوجھ اٹھانے کے لئے ان سے جو توقعات وابستہ فرمائی تھیں آپ کی مدد سے وہ ان توقعات پر پورا اتر رہے ہیں۔

اگر خدانخواستہ ان سوالات کے جواب نفی میں ہوں تو جلد از جلد مثبت اقدام فرما کر اپنے رب کی خوشنودی حاصل کیجئے جس کے ہاتھ میں رزق کی کنجیاں ہیں۔

واللہ خیر الرازقین۔

نمائش برائے سالانہ اجتماع

نصرت گرلز انڈسٹریل سکول کی طرف سے سالانہ اجتماع کے موقع پر نمائش لگائی جا رہی ہے تمام بیرونی لجنات سے اور ربوہ سے درخواست ہے کہ وہ اس نمائش کو دیکھیں اور چیزیں بھی خریدیں۔

اشیاء مندرجہ ذیل ہوں گی:۔

۱۔ بیڈ سیٹ ۲۔ مردانہ سویٹر۔ بچگانہ سویٹر۔ بچوں کے سوٹ تکیہ کے غلاف۔ میز پوش۔ ٹکوزی۔ دستی رومال۔ آزار بند۔ وغیرہ

امید ہے بیرونی لجنات اور لجنہ ربوہ تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں گی۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کے والد چوہدری محمد حسین صاحب۔ خادم مسجد مبارک ربوہ کو ۹/۱۰ کو ٹانگ پر چوٹ آگئی تھی۔ جس کا ۱۶ ستمبر کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپر [illegible] الحمد للہ۔ اب زخم مندمل ہو رہا ہے مگر کمزوری بہت [illegible] ہے (چوہدری ممتاز حسین امتیاز۔ کارکن دفتر بہشتی مقبرہ [illegible]

[illegible]
۹۹۴۶

۲۔ مکرم حکیم نظام جان صاحب گوجرانوالہ کچھ عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ اب گو تھوڑا بہت چل پھر لیتے ہیں لیکن عام صحت دن بدن گرتی جا رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا کرے۔ آمین

(عبدالرشید دفتر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ

نمائندگان شوریٰ خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کی شوریٰ میں شمولیت کے لئے جو نمائندگان تشریف لائیں وہ اپنے ساتھ قائد مجلس کی تصدیقی چٹھی لے کر آئیں جس میں اس امر کی وضاحت ہو کہ وہ مجلس کی طرف سے منتخب شدہ ہیں۔ نیز وہ لازمی چندہ جات کے بقایا دار نہیں ہیں۔ ایسے نمائندگان شوریٰ کی فہرست جلد مرکز میں ارسال کی جائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)